سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ 2017

SINDH ACT NO.XVIII OF 2017

سندھ انفراسٹرکچر کی ترقی اور دیکھ بھال سیس ایکٹ، 2017

THE SINDH DEVELOPMENT AND MAINTENANCE OF INFRASTRUCTURE CESS ACT, 2017

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

1. مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

2. تعریف

Definitions

باب-II

سیس کی اہمیت

Chapter-II

Scope of Cess

3. سیس کی وصولی

Levy of Cess

4. سیس ادا کرنے کے قابل شخص

Person liable to pay cess

5. سیس کی ادائیگی

Payment of cess

6. استثنیٰ

Exemptions

باب-III

جرم اور جرمانہ

Chapter-III

Offences and Penalties

7. جرمانہ

Penalty

8. جرمانے سے استثنیٰ

Waiver of Penalty

باب-IV

متفرقات

Chapter-IV

Miscellaneous

9.اپیل

Appeal

10. نظر ثانی

Revision

11.واپسی کی دعویٰ

Claim of Refund

12. سیس کا استعمال

Utilization of cess

13.توثیق

Validation

14.ضمانت

Indemnity

15.دائرہ اختیار پر پابندی

Jurisdiction barred

16. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

17.تحفظ

Savings

18.اوور رائیڈ نگ افیکٹ

Overriding effect

سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ 2017

SINDH ACT NO.XVIII OF 2017

سندھ انفراسٹرکچر کی ترقی اور دیکھ بھال سیس ایکٹ، 2017

THE SINDH DEVELOPMENT AND MAINTENANCE OF INFRASTRUCTURE CESS ACT, 2017

[26اپریل،2017]

ایکٹ جس کے ذریعے صوبے میں داخل ہونے والے یااور جانے والے یاہوائی یاسمندری راستہ ملک سے باہر جانے والے سامان پر سیس کی وصولی سے منسلک قانون کو مضبوط کیاجائیگا؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبے میں داخل ہونے والے یا اور جانے والے یا ہوائی یا سمندری راستہ ملک سے باہر جانے والے سامان پر سیس کی وصولی سے منسلک قانون کو مضبوط کرنا ضروری ہو گیا ہے، جیسا کہ صوبے کے انفراسٹرکچر کی ترقی اور دیکھ بھال کی جاسکے۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

باب-I
شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

باب-I

اول

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

1. اس ایکٹ کو سندھ انفراسٹرکچر کی ترقی اود دیکھ بھال سیس ایکٹ، 2017 کہا جائیگا۔

(2) اسے پورے صوبہ سندھ تک بڑھایا جائے گا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور اسے یکم جولائی، 1994 سے عائد سمجھا جائیگا۔

تعریف
Definitions

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ''سیس'' سے مراد ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت واجب الادا سیس؛

(b) ''ڈائریکٹر'' سے مراد ڈائریکٹر ایکسائیز، ٹیکسیشن اور نارکو ٹکس کنٹرول؛

(c) ''ڈائریکٹر جنرل'' سے مراد ڈائریکٹر جنرل ایکسائیز، ٹیکسیشن اور نارکو ٹکس کنٹرول،سندھ؛

(d) ''ڈسٹرکٹ ایکسائیز، ٹیکسیشن اینڈ نارکو ٹکس کنٹرول آفیسر'' سے مراد سینیئر،ایکسائیز، ٹیکسیشن اور نارکو ٹکس کنٹرول آفیسر یا ضلعی کا ایکسائیز، ٹیکسیشن اور نارکو ٹکس کنٹرول آفیسر، جس کو دائرہ اختیار ہو؛

(e) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(f) "مالک" سے مراد ہے وہ شخص جس کے نام کا سامان صوبے میں داخل ہو رہا ہو یا نکل رہا ہو یا ہوائی یا سمندری راستے سے ملک سے باہر جا رہا ہو اور اس میں کلیئرنگ ایجنٹ شامل ہو؛

(g) "مقرر شدہ" سے مراد ہے قواعد کے ذریعہ تجویز کردہ؛

(h) ''شخص''، جس میں شامل ہے شخص، اثاثے کوئی کمپنی یا ایسوسیئیشن یا افراد کی باڈی وہ انکارپورٹیڈ ہو یا نہ ہو ؛

(i) ''صوبہ'' سے مراد صوبہ سندھ؛

(j) ''قواعد'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد؛ اور

(k) ''شیڈول'' سے مراد اس ایکٹ میں بنائے گئے شیڈول؛

باب-II
سیس کی اہمیت
Chapter-II
Scope of Cess

باب-II

سیس کی اہمیت

Chapter-II

Scope of Cess

سیس کی وصولی
Levy of Cess

3. اشیاء پر انفرااسٹرکچر کی دیکھ بھال اور ترقی کے لیئے سیس لگایا اور جمع کیا جائیگا، ایسے ریٹس پر جو اس کی قیمت، وزن اور فاصلوں کی حساب سے شیڈول کے مطابق طئے کیئے جائینگے؛ سڑک اور صوبے میں آسان اور محفوظ سڑک چلنے کے لیئے صوبے میں داخل ہوں یا چھوڑنے وقت یا ملک سے باہر ہوائی یا سمندری راستے سے؛

بشرطیکہ سول پر سیس سونے کی قیمت کے 0.125 فیصد برابر وصول کی جائیگی۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیے، لفظ "انفراسٹرکچر" میں سڑکیں، گلیاں، پل، پل، گزرگاہوں پر روشنیاں، گزرگاہوں پر شجرکاری،

ساحل، عوامی پارکس، عوامی تفریح اور سہولت کی جگہ، کھانے کی جگہیں، زمین کی تزئین، جنگلات، ماہی گیری، ڈیلٹا کنزرویشن، جھیلیں، آبی حیات کی افزائش کے مقامات، جنگلی حیات اور اس کی پناہ گاہیں، پبلک اسکول، پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت کے مراکز اور منصوبے، لائبریریاں، عجائب گھر اور اسی طرح کے ادارے جو صوبے کے زیر کنڑول اور مالی اعانت کرتے ہیں، ہموار بہاؤ کے لیے ٹریفک کا کنڑول اور سامان کی محفوظ نقل و حرکت، امن عامہ، پولیس فورس، سامان کی حفاظت کے لیے گشت، سامان کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے لیے اسٹینڈ، پارکنگ کی جگہیں، بازار، پانی کی فراہمی، ہسپتال اور ڈسپنسریاں اور ایسے معاملات کی ترقی، بہتری، دیکھ بھال اور تحفظ۔

سیس ادا کرنے کے قابل شخص
Person liable to pay cess

4. (1) مالک دفعہ 3 کے تحت ہوائی یا سمندری راستے سے صوبے میں داخل ہونے یا ملک سے باہر جانے والے سامان پر عائد سیس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) اس دفعہ میں شامل کوئی بھی چیز کسی ایسے شخص سے سیس کی وصولی کو نہیں روکے گی جو اس ایکٹ یا قواعد کے تحت سیس کی ادائیگی کے لیے الگ، مشترکہ یا متعدد طور پر ذمہ دار ہے۔

سیس کی ادائیگی
Payment of cess

5. (1) ملک سے یا باہر سے صوبے میں داخل ہونے یا جانے والے سامان کی صورت میں، سیس اسی طریقے سے اور اسی وقت ادا کیا جائے گا جس طرح یہ کسٹم ڈیوٹی تھی، قطع نظر اس سے کہ سامان ایسی ڈیوٹی کا ذمہ دار ہے۔

(2) سیس کی رقم ایسے ہیڈ آف اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی جس کی حکومت کی طرف سے وضاحت کی جائے گی۔

استثنیٰ
Exemptions

6. دفعہ 3 اور 5 میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، حکومت سرکاری

گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے، درج کی جانے والی وجوہات کی بناء پر، کسی بھی سامان یا زمرے یا سامان کے طبقے کو سیس کے مکمل یا کسی بھی حصے کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

باب-III
جرم اور جرمانہ
Chapter-III
Offences and Penalties

باب-III

جرم اور جرمانہ

Chapter-III

Offences and Penalties

جرمانہ
Penalty

7. جہاں سامان کو سیس کی ادائیگی کے بغیر ہٹایا جاتا ہے، منتقل کیا جاتا ہے یا بھیج دیا جاتا ہے، ایک ماہ کے بعد، مالک، اس کے خلاف کی جانے والی کسی بھی دوسری کارروائی کا تعصب کیے بغیر، سیس کی رقم سے زیادہ جرمانے کا ذمہ دار ہو گا۔

جرمانے سے استثنیٰ
Waiver of Penalty

8. مندرجہ ذیل عملدار تحریری حکم کے ذریعے، رکارڈ کرانے بعد، جرمانے کی ادائیگی ختم کر سکتے ہیں:

a) منسلک ڈائریکٹر-10،000 روپے تک؛

b) ڈائریکٹر جنرل- 10،000 روپے تک؛

c) سیکریٹری، ایکسائیز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹیکس ڈپارٹمنٹ- 200،000 روپے تک، لیکن /200،000 روپے سے زائد کی صورت میں حکومت کی منظوری سے۔

باب-IV
متفرقات
Chapter-IV
Miscellaneous

باب-IV

متفرقات

Chapter-IV

Miscellaneous

اپیل
Appeal

9. کوئی بھی شخص جو ڈسٹرکٹ ایکسائیز، ٹیکسیشن اور نارکو ٹکس کنڑول آفیسر کے حکم سے متاثر ہوا ہو، وہ تیس دن کے اندر ایسے حکم کے خلاف منسلک ڈائریکٹر ایکسائیز، ٹیکسیشن اور نارکو ٹکس ڈپارٹمنٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔

نظرثانی
Revision

10.(1) حکومت، کسی بھی وقت ،ازخود تحرک پر، یا اس کو کی گئی درخواست پر کوئی حکم جاری ہونے کے نوے دن کے اندر کسی کیس یا اس کے ماتحت کسی عملدار کے ذریعے نمٹائے گئے کسی کیس کا ریکارڈ طلب کر سکتی ہیں۔

(2) ڈائریکٹر جنرل، کسی بھی وقت، اپنی تحرک پر، یا کسی حکم کے منظور ہونے کے نوے دنوں کے اندر اسے دی گئی درخواست پر، اس سے پہلے زیر التواء، یا اس کے زیر کنڑول کسی افسر کے ذریعے نمٹائے گئے کسی کیس کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے۔

واپسی کی دعویٰ
Claim of Refund

11. سیس کی کوئی واپسی کا دعویٰ کیا گیا ہے کہ نادانستگی، غلطی یا غلط تعمیر کے ذریعے ادائیگی کی گئی ہے یا زیادہ ادائیگی کی گئی ہے جب تک کہ اس طرح کا دعویٰ اس طرح کے سیس کی ادائیگی کی تاریخ کے تین ماہ کے اندر نہ کیا جائے۔

سیس کا استعمال
Utilization of cess

12. سیس کی آمدنی انفرااسٹرکچر کی دیکھ بھال اور ترقی اور اس سے منسلک سرگرمیوں کے لیئے استعمال کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

توثیق
Validation

13. جب تک کچھ کسی قانون، قواعد یا ججمنٹ، حکم یا عدالت کی ڈکری کے متضاد نہ ہو۔ اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے سندھ فنانس ایکٹ،

1994 کے تحت اور اس سلسلے میں کی گئی ترامیم کے تحت وصول شدہ، لاگو چارج اور جمع کیئے گئے انفرااسٹرکچر سیس کار گر بہتر طریقے سے وصول کردہ، لاگو چارج کردہ اور جمع شدہ سمجھی جائیگی۔

ضمانت
Indemnity

14. سندھ فنانس ایکٹ، 1994 کی دفعہ 9 کے تحت اور سندھ انفرااسٹرکچر سیس رولز کی ترقی اور مرمت، 1994 کے تحت کیئے گئے کچھ بھی اٹھائے گئے اقدام، تشخیص اور جمع کی گئی رقم، جاری کردہ حکم یا کچھ کرنے، اقدام اٹھانے کا عزم کیا گیا ہو، اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے سیس کے سلسلے میں کہ وہ درست طریقے سے سیس کے سلسلے میں کیئے گئے اقدام، تشکیل یا منظور کیا سمجھا جائیگا اور اس کو اثر ہمیشہ اسی کے مطابق ہوگا اور سمجھا جائے گا۔

دائرہ اختیار پر پابندی
Jurisdiction barred

15. اس ایکٹ کے تحت کسی بھی گنجائش یا اس سلسلے میں کسی بھی حکم پر کسی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائیگا۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

16. حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کو موثر طریقے سے حاصل کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہے اور ایسے قواعد میں دیگر معاملات کے ساتھ اس ایکٹ کے تحت اسیسمنٹ جمع کرنے اور سیس وصولی کی ادائیگی اور اس سے استثنیٰ کے لیئے طریقے کار بیان کر سکتی ہے۔

تحفظ
Savings

17. جہاں حکومت کوئی اقدام اٹھاتی ہے، کوئی فیصلہ کرتی ہے یا حکم کرتی ہے، کسی ہدایات جاری کرتی ہے، وضاحتیں جاری کرتی ہے یا سیس سے منسلک کسی معاملات کے سلسلے میں کسی گنجائش کے تحت حاصل اختیارات کے استعمال کرنے کے سلسلے میں اور اس ایکٹ اور قواعد کے منسلک معاملات کے سلسلے میں نوٹی فیکشن جاری کرتی ہے، ایسے اقدام،

فیصلے، احکام، ہدایتیں، وضاحتیں اور نوٹی فکیشن حاصل کرنے کے لیئے جاری کیا گیا سمجھا جائیگا۔

اوور رائیڈ نگ افیکٹ
Overriding effect

18. اس ایکٹ کو اوور رائیڈ نگ افیکٹ حاصل ہو گا، تب تک جب تک کچھ کسی دوسرے قوانین یا وقتی طور لاگو قوانین کے متضاد نہ ہو۔

شیڈول

(ملاحظہ دفعہ (k)2 اور 3)

Schedule

(See Section 2(k) & 3)

سامان کا وزن	فاصلے کے ساتھ سیس کا ریٹ
1250 کلو گرامز تک	سامان کی کل قیمت کا 1.10 فیصد جیسے کسٹم اتھارٹیز کی جانب سے لیا جائے گا، اضافہ 1 پیسہ فی کلو میٹر
1250 کلو گرامز سے مزید ہو پر 2030 کلو گرامز سے مزید نہ ہو	سامان کی کل قیمت کا 1.11 فیصد جیسا کہ کسٹم اتھارٹیز کے ذریعہ لیا گیا ہو اور اضافہ 1 پیسہ فی کلو میٹر۔
2030 کلو گرامز سے زائد ہو لیکن 4060 کلو گرامز سے زائد نہ ہو	سامان کی کل قیمت کا 1.12 فیصد جیسا کہ کسٹم اتھارٹیز کے ذریعہ اندازہ لیا گیا ہو اور اضافہ 1 پیسہ فی کلو میٹر۔
4060 کلو گرامز سے زائد ہو لیکن 8120 کلو گرامز سے زائد نہ ہو۔	سامان کی کل قیمت کا 1.13 فیصد جیسا کہ کسٹم اتھارٹیز کے ذریعے لیا گیا ہو اور اضافہ 1 پیسہ فی کلو میٹر۔
8120 کلو گرامز سے زائد ہو	سامان کی کل قیمت کا 1.14 فیصد جیسا

لیکن 16000 کلو گرامز سے زائد نہ ہو۔	کہ کسٹم اتھارٹیز کے ذریعے لیا گیا ہو، اضافہ 1 پیسہ فی کلو میٹر
16000 کلو گرامز سے زائد ہو	سامان کی کل قیمت کا 1.15 فیصد جیسا کہ کسٹم اتھارٹیز کے ذریعے لیا گیا ہو، اضافہ 1 پیسہ فی کلو میٹر

وضاحت I: شیڈول کے مقصد کے لیئے، ‘‘قیمت’’ سے مراد سامان کی کل قیمت جو کسٹم اتھارٹیز کے ذریعے داخل ہونے پر اور صوبے کا انفرااسٹرکچر استعمال کرنے پر لی گئی ہو اور ‘‘فاصلہ’’ سے مراد جو صوبے میں فاصلہ طئے کیا گیا ہو۔

وضاحت II: جب تک کچھ دفعات 3 کی گنجائش کے متضاد نہ ہو، صوبے سے باہر جانے والی یا ملک سے باہر جانے والا سامان، ہوائی یا سمندری راستے، اس سے زیرو پرسنٹ ریٹ پر چارج کیا جائیگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام عوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔